H

دستگیری کے چارجز۔ بینکاری میں کسی چیک، ڈرافٹ یا کسی دوسرے مالیاتی نصیرایئے کی پروسیائی کے اخراجات جن میں بینک کے نیٹ ورک کے ذریعے عمل کاری کی سہولت درکار ہو۔

ٹھوس کرنسی۔ ایک مضبوط، بین الاقوامی اور تبدلیاب کرنسی، جو بین الاقوامی ادائیگیوں کے لئے استعمال ہوتی ہے اور جو بیرونی زرمبادلہ کے محفوظے کے طور پر، یا مقامی کرنسی کے سہارے کے لئے رکھی جاتی ہے۔ٹھوس کا مطلب بیرونی زرمبادلہ کے بازاروں میں اس کرنسی کی آزادانہ تبدلی اور مستحکم مالیت ہے۔

بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگی۔

- **حسابداری اور آڈٹ** کے متعلق بین الاقوامی سطح پر منظور شدہ نظام اختیار کرنا جو کہ حسابداری آڈٹ کے قاعدوں، طریقات، اور مروجات پر مشتمل ہو۔مثلاً GAAP یا اس طرح کا نظام جو کہ دیگر ملکوں میں رائج ہو۔
- **بینکاری، نگرانی اور ضوابط** سے متعلق ان قواعد وضوابط، طریقات اور اطوار کو اختیار کرنا جو کہ بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ ہوں جیسے کے BIS رہبرانے تا کہ معیارات کی کم ترین سطح اپنائی جائے۔
- **تارفات کی وضع** کو استوار کرنا جو کہ بین الاقوامی تجارتی معاہدات اور مروجات پر مبنی ہو۔(اندراجات دیکھئے)

پیش بندی۔ پیش بندی سے مراد مالیاتی بازار کے میکانئے، نصیرایات، اور ان سے منسلک طریق کار کا استعمال ہے تا کہ قیمتوں یا سود کے نرخ میں تبدیلیوں کی وجہ سے پیدا ہونے والے نقصانات کا تحفظ کیا جا سکے۔عموماً یہ نصیرایات صواپ، آپشن، اور آئندانی متاجرات پر مشتمل ہوتے ہیں جب قرضداران سود کے نرخ میں قلیل مدتی تبدیلیوں سے تحفظ حاصل کرنے کے لئے سودی آئندات کی خرید وفروخت کرتے ہیں۔ یا جب سرمایہ کاران قیمتوں کی تبدیلیوں سے تحفظ حاصل کرنے کے لئے آئندانی متاجرات کی فارورڈ خرید وفروخت کرتے ہیں۔ یہ خرید وفروخت آئندات کے بازار میں کی جاتی ہیں۔

پیش بندی کے نصیرا یئے۔ ان میں کئی قسم کے نصیرایات شامل ہیں ۔مثلاً بانڈ ،تمسکات ،کوپن یا دیگر قرضی نصیرایات جو پیش بندی کے سودے میں خریدے یا فروخت کئے جائیں ۔

پیش بندی کے مواقع۔ پیش بندی کرنے کے مواقع مختلف قسم کے تمسکات اور بانڈ کی دستیابی پر موقوف ہوتے ہیں اور یہ پیش بندیاں مختلف مدتوں کی عرصیات اوران سے منسلک طرح طرح کے شرح سود پر کی جاتی ہیں۔علاوہ ازیں ان مواقع کا انحصار آئندات کے بازار پر ہے جہاں آئنداتی متاجرات کی تاجرت کی جاسکے، یا زرمبادلہ کی پیش بند تاجرت کی جاسکے۔

مخفی لاگتیں۔ کسی مالیاتی لازمے کی وہ لاگتیں جو کہ لازمے کو قبول کرتے وقت شروع میں ظاہر نہ کی گئیں ہوں یا وہ لاگتیں جو براہ راست آمدنی کے گوشوارے میں ظاہر نہ کی گئی ہوں ۔ان لاگتوں کا تعین مشکل ہوتا ہے ۔مثال کے طور پر وہ نقصان جو غلط فیصلوں یا کمپنی کے اثاثوں کے غلط استعمال کی وجہ سے ہوئے ہوں اور جنہیں مخفی رکھا گیا ہو۔

اعلی گریڈ کے تمسکات۔ وہ تمسکات جو سرکاری اداروں ، یا اچھی شہرت اور کمائی کی صلاحتیوں والی کمپنیوں نے جاری کئے ہوں، یا وہ تمسکات جن کی ضمانت مالیاتی اعتبار سے مضبوط فریقوں یا اداروں نے دی ہو،اور جو کم خطرات کے ساتھ عمدہ منافع دے رہی ہوں ۔

زائد خطرے والے اثاثے۔ وہ اثاثے جن کی بازاری مالیت یا قابل حصول مالیت میں یا منافعے میں ناقابل اختیار یا ناقابل پیش بندی عناصر کی وجہ سے وسیع پیمانے پر اتار چڑھاؤ ہو۔

ماورائے فردمیزان کی زائد خطراتی مدات۔ کسی بینک یا کمپنی کے وہ غیر مرئی اثاثے اور واجبات جو فرد میزان میں نہیں دکھائے جاتے اور سیمابی کیفیت کے حامل ہوتے ہیں یعنی ان کی مالیتیں ناہموار یا ناقابل توقع انداز سے بدل جاتی ہیں۔مثال کے طور پر بینک کے حوالے سے سود کے نرخوں کا وہ صواپ جس میں زائد خطرہ موجود ہو، ماورائے فردمیزان مد سمجھا جائے گا اور یہ عام خطرے سے زیادہ پرخطر ہوگا۔

زائد حصالہ کی سرگرمیاں۔ مالیاتی ،کاروباری، یا سرمایہ کاری عمل کاریاں ، جو اپنے ان وسائل کے اعتبار سے زیادہ حاصل دیتی ہیں جو کہ انہیں کمانے میں استعمال ہوں ۔مثال کے طور پر کسی بینک کے لئے وہ عمل کاریاں جو کہ تھوک بینکاری یا کارپوریٹ گاہکوں کے لئے ہوں ،ان سے خردہ بینکاریوں کی بہ نسبت بہتر حاصلات مل سکتے ہیں۔

زائد حصالہ/زائد خطرے کے تمسکات۔ یہ اونچے خطرے کے تمسکات ہیں جنھیں کسی شرحاتی ایجنسی نے سرمانت کے گریڈ سے نیچے کا درجہ دیا ہو۔مثلاً نچلے گریڈ کے بانڈ یا غیر سرمایہ کاری گریڈ والے بانڈ یا کوڑا بانڈ یعنی کہ جنک بانڈ۔لیکن جن میں اونچے حصالہ یا سرمایہ پر خاصے فائدوں کا امکان ہو۔

زائد لیوریج۔ وہ کمپنی یا کاروبار جس کے قرض اور مالکایہ کا تناسب زیادہ ہو یعنی اس کے قرضے اس کے مالکایہ کی نسبت سے وسیع ہوں۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب کمپنی کے لئے اپنے مالکایہ کے حاصل پر اضافہ فائدہ مند ہو۔لیکن یہ صورت حال الٹی اور خطرناک بھی ہوسکتی ہے۔

پرانی یا تاریخی لاگت۔ مالی اصطلاح میں یہ کسی اثاثہ کے خریدنے پر ابتدائی لاگت یا تحصلہ لاگت ہے۔تاریخی لاگت اثاثے کی سالانہ فرسودگی یا اس کی کتابی مالیت کا تعین کرنے میں درپیش ہوتی ہے، یا پھر اثاثے کی قدر رینہ یا نو قائمت کے سلسلے میں کارآمد ہوتی ہے۔

کوائف۔کوائف کئی قسم کے ہو سکتے ہیں جیسے ماضی کے واقعات کا تفصیلی بیان، یا عمالات کا سلسلہ وار ریکارڈ، جو کہ کسی کمپنی یا کسی ایک سرگرمی کے رجحانات یا اتار چڑھاؤ کے ادوار کو ظاہر کریں۔یا ان کی توانائیوں اور کمزوریوں کی نشاندہی کریں۔مثلاً

- **کوائف قرد۔**کسی واحد قرد سے متعلق تاجرات کے کوائف۔
- **کوائف قرض خواہ۔**کسی قرض خواہ کی ساکھ وری یا مالی دیانت کے کوائف جو کہ قرض خواہ کی پچھلی قرضداریوں کی تفصیلات اور قرضی فعالیت کا ریکارڈ مہیا کریں۔
- **کوائف قرض۔**کسی قرض کا سلسلہ وار ریکارڈ جو اس قرض کی درخواست کے وقت سے شروع ہوتا ہے،اور ان تمام کوائف کی تفصیل مہیا کرتا ہے جو قرض کی منظوری،ضمانت کی تکمیل،قرض کے حساب کی عمل کاریاں،ادائیگی پر مشکل پیش آنے پر ان کے ازالہ کے اقدامات اور آخری ردائیگی پر مشتمل ہوتے ہیں۔
- **کوائف ردائیگی۔** یہ کوائف کسی قردی سہولت یا کسی قرض کی ردائیگی یا تسویت کے کوائف یا ریکارڈ پر مشتمل ہوتے ہیں۔اگر قرض اطمینان بخش طریقے پر ادا ہو رہا ہو تو یہ پھر صرف ریکارڈ کا معاملہ ہے۔لیکن اگر ادائیگی میں مشکلات پیدا ہوں تو پھر کوائف اہمیت اختیار کر لیتے ہیں تاکہ ان کی روشنی میں قرض کی حصولی کے لئے مناسب اقدامات اٹھائے جائیں جن میں قرض کی نو جدولی یا قانونی چارہ جوئیاں شامل ہیں۔ادائیگی کے کوائف عموماً واحد قرضے یا واحد مقصد کی پیشگیوں کے بارے میں بہ نسبت قردی سہولتوں کے زیادہ موزوں ہوتے ہیں۔کیونکہ قردی سہولتوں میں کئی پیشگیاں شامل ہیں جن کی تسویت قرضی سہولت کے اختتام پر متوقع ہوتی ہیں۔جب کہ کسی واحد قرضے کی تسویت اس کی مدت کے دوران ہی متوقع ہوتی ہے۔

حامل۔کوئی شخص یا ذات جو کہ حامل یا قبضہ دار ہو۔جیسے کہ مالیاتی نصیرایوں کے ضمن میں اُن کا حصول دار یا ثبت دار، جس کے پاس کوئی متبادلہ بل یا پرومیسری نوٹ ہو،اور یوں نصیرائے کی رقم لینے کا حق دار ہو یا اگر اس نصیرائے کی منتقلی پر کوئی پابندی نہ ہو تو اسے کسی اور کے نام ثبت کر سکتا ہے۔

بینک کے کھاتے میں رقم۔ کسی بینک کے کھاتے میں جمع کی ہوئی رقم جسے مختلف وجوہات پر روک لیا جائے مثلاً۔

- اگر کوئی عندیت یا تاجرت جو کہ ابھی پوری نہ ہوئی ہو اور جس کا حساب میں اندراج نہ ہوا ہو تو پھر گاہک کے کھاتے میں اتنی رقم روک لی جائے جو کہ تاجرت کے لئے کافی ہو۔اس مقصد کے پیش نظر عندیت کی تعین کی غرض سے ایک وثیقہ تکمیل کیا جاتا ہے جسے "آمادہ، تیار اور اہل" کہا جاتا ہے۔
- ضمانیہ کھاتے کی رقم جس کا کریڈٹ میزان کسی خاص مقصد کے لئے ہو۔
- کسی تاجرت یا عندیت کی بقایا رقم جس کے لئے کوئی بینک عارضی متولی ہو۔

حصالہ کا افقی خط ۔ حصالہ کی سیدھی لائن جو کسی ڈائیگرام میں سرمایہ کاری پر حاصل کو افقی خط پر اور سرمایہ کاری کی عرصیت کو خط عمودی پر دکھاتا ہے بشرطیکہ شرح حاصل سرمایہ کاری کی عرصیت کی مناسبت سے تبدیل نہ ہو، بلکہ یکساں رہے۔

جارحانہ قبضہ ۔ یہ کسی کمپنی کی ملکیت میں مختارانہ مفاد کا حصول یا قبضہ ہے جو کہ اس کمپنی کے موجودہ حصے داروں کی واضح مرضی اور ان کی خواہشات کے خلاف ہو۔ عام طور پر اس کے لئے کھلی مارکیٹ سے حصص کی مطلوبہ اور متناسب تعداد خرید لی جاتی ہے۔

متلون زر ۔ کسی فنڈ کا تلون شرح سود کی حساسیت سے منسلک ہے۔ یعنی کہ شرح سود میں تبدیلیاں فنڈ کی جزئیات میں تبدیلیاں لاتی ہیں خصوصاً اگر وہ فنڈ قیاسیہ طور پر رکھا جا رہا ہو۔ اس طرح کے فنڈ کی نقل وحرکت سیمابی ہوسکتی ہے کیونکہ شرح سود میں ذرا سی تبدیلی پر فنڈ کو ایک جگہ سے ہٹا کر دوسری جگہ لگا دیا جاتا ہے۔ دوسرمفہوم میں اس قسم کے کے فنڈ کو غیر قانونی رقم بھی شمار کرتے ہیں۔

مکاناتی مالیات کے ادارے ۔ وہ بینک، یا مالیاتی کمپنیاں اور ادارے جن کا بنیادی کاروبار سکونتی مکانات اور اپارٹ منٹ کی تعمیر کے مقصد کے لئے قرض دینا ہوتا ہے۔ اس میں زمین کی خریداری بھی شامل ہے۔ مالیاتی کمپنیاں اور دوسرے بینک بھی اپنے عام کاروبار کے ایک جزو کے طور پر یہ قرضے دیتے ہیں۔

مکاناتی سرمایہ کاری ۔ وہ سرمایہ کاری جو سکونتی مکانوں یا فلیٹ کی تعمیر یا خریداری کے لئے کی جائے تا کہ آمدنی یا سرمایاتی اضافہ ملے۔ یہ سرمایہ کاری عام طور پر طویل مدت کے لئے کی جاتی ہے جس کا تحفظ جائداد کی کفالاتی مالیت پر ہوتا ہے۔ ایسی سرمایہ کاری تیز گرانی کے دور میں بہت فائدہ مند ہوتی ہے۔

وسائل انسانی کی مناظمت ۔ کسی تنظیم کے عملے کی مناظمت کے کئی پہلو ہیں جس میں تنظیم کے ہر زمرے کے اسٹاف کے انتظامات شامل ہیں۔ مثلاً تنظیم کی افرادی قوت کی ضروریات کا تعین، اور ان کے معاوضات کی وضع کا تعین جو کہ تنخواہوں، اجرتوں، مراعات اور فوائد پر مشتمل ہوتا ہے۔ یا فرائض منصبی کی تخصیص، تحسین، حوصلہ افزائی، کام کی ترغیب، کارکنوں کی فعالیت اور ترقیوں کا تعین، یہ سبھی اس مناظمت میں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ کارکنوں کے تبادلے، تقررات، پیشہ ورانہ مہارت کا فروغ، ترقی، عملے کے مسائل کا ازالہ، ان کی یونینوں اور انجمنوں سے تنازعات کے مفاہمے، یا ملازمت سے علیحدگی بھی اس مناظمت کا عنصر ہیں۔

ہنڈی ۔ برصغیر پاک و ہند کی دیسی ساہوکاری کا ایک غیر رسمی نصیرایہ جو کہ تبادلہ جاتی بل کی ایک شکل یا IOU ہے، جو زیادہ تر ایک پرچی کے توسط سے ایک جگہ سے دوسری جگہ رقم بھیجنے یا تبادلہ کرنے میں استعمال ہوتا ہے، لیکن تبادلہ جاتی بل کے قانونی تقاضوں کو پورا نہیں کرتا۔ ہنڈی کا استعمال سرحد پار زرمبادلہ کی تجارت میں عام ہے، لیکن یہ ملکوں کے زرمبادلہ کے قوانین اور ضابطوں کے خلاف ہے، اور بینکاری نظام کی حسابداریوں میں ان تاجرات کو نہیں شامل کیا جاتا۔

سرمایہ کے مخلوط نصیرائیے۔ یہ قرض داری کے نصیرائے یا سرمایہ حاصل کرنے کے ماخذہ نصیرائے ہیں مثلاً کسی فریق نے اپنے تمسک یا بانڈ کے سہارے یا ان کے تحفظ پر کوئی دوسرا سرٹیفکٹ یا کوپن بطور دیگر نصیرائے کی جاری کیا ہو اور اس طرح سے قرض داری کا ایک نیا نصیرایہ تخلیق کیا ہو جس کا حصالہ اس نصیرائیے کی مدت کے دوران بہتر ہو یا مختلف ہو جن سے اس نئے نصیرایہ کو اخذ کیا گیا ہے۔ اس لئے ان نصیرایات کو ماخذہ نصیرائیے کہہ سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں مخلوط نصیرائیے کی ایک اور مثال متعین مدت کا سودی وارنٹ ہے جو کہ کسی کمپنی نے جاری کیا ہو، جس کے بعد حصص کے اجراء کا آپشن دیا جاتا ہے تاکہ سودی وارنٹ کا ایک معینہ مدت میں تبدل کیا جا سکے۔

مکفولیت: کفالہ کو تفویض کرنے کا یہ عام طریقہ کار ہے جس کے ذریعہ اشیاء، پراپرٹی، اور مرئی اثاثوں کو کسی قرض کے کفالہ کے طور پر رکھنا ہے، لیکن اس طور پر کہ قرض گار کو اِن اثاثوں کی نہ تو ملکیت دینی پڑے اور نہ ہی قبضہ۔ اسی ضمن میں بینکاری امانات، تمسکات، نوٹ، بینکاری قبولیات، بارنامے اور گداموں کی رسیدیں بھی مکفولہ کی جا سکتی ہیں۔ چونکہ قرض گار کو نہ تو کنٹرول ملتا ہے، نہ قبضہ، نہ ملکیت جو کہ وقعی طور پر یا ترتیبی طور پر قرضدار ہی کے پاس رہتی ہے۔ قرض گار کو سرکاری وثیقات کی معرفت محض اختیارات ہی ملتے ہیں، اس لئے قرضدار اپنے قرض گار کو قبضہ دلا سکتا ہے۔ چند صورتوں شاید یہ بھی نہ ہو سکے، اس لئے مکفولیت کی ضرورت پڑتی ہے۔ مثلاً اشیاء قرضدار کے اپنے گدام یا فیکٹری میں رکھی ہوں اور اُن کو بینکار کے مطلوبات کے مطابق یوں مقفل نہ کیا جا سکے کہ قانونی سپرداری مل سکے۔ مکفولیت میں قرض کا تحفظہ خط مکفولیت کے ذریعہ مہیا کیا جاتا ہے جس کے رُو سے مکفولہ اشیاء پر بینکر کا چارج لاگو ہو سکتا ہے۔ بینکار کو بطور قرض گار کے یہ اختیار ملتا ہے کہ مکفولہ اشیاء کا معائنہ کرے، وقتاً فوقتاً اسٹاک رپورٹیں مانگے، انشورنس مانگے، اور اشیاء کو اتنی مقدار میں رکھوائے کہ اُن کی مستاجراتی مالیت کم نہ ہو۔ یوں متعلقہ حکام کے پاس رجسٹر کروایا ہوا چارج قائم رہے تاکہ مکفولہ اشیاء خرد برد نہ کی جا سکیں۔ مکفولیت کے تحت قرض گاری میں دوہرے خطرات ہیں۔ ایک تو یہ کہ قرض گار کے پاس مکفولہ اشیاء پر وقعی یا عملی قبضہ نہیں ہوتا اور کفالہ پر عمل دخل یا کنٹرول محدود ہوتا ہے۔ اس لئے ایک فریبی قرض دار کے پاس خرد برد کے خاصے مواقع ہوتے ہیں۔ دوسری قسم کا خطرہ نادائیگی کے ضمن میں فراہم گر کے حقوق سے منسلک ہے جس کی وجہ بل آف سیلز ایکٹ کی پیچیدگیاں ہیں۔ وہ اس طرح سے کہ دیفالہ کی صورت میں مکفولیت کے تحت قرد گار کو یہ اختیار رہوتا ہے کہ سپردہ اشیاء کو فروخت کر کے اپنے قرضی مطالبات پورے کر لے۔ لیکن اگر فراہم گر کو ادائیگی نہ ملے تو پھر قرد گار پر اثر پڑتا ہے۔ مکفولیت بطور نصیرایہ کے ایک سرٹیفیکٹ ہے جو کہ مبادلہ بل سے متصل ہوتا ہے جسے اشیاء کی ترسیل پر جاری کیا گیا ہو۔ اس سرٹیفکٹ میں اشیاء کی ترسیل اور اُس کی نوعیت کی صراحت ہوتی ہے۔ بل آف سیلز کی خرید پر بینکار کو یہ اختیار ملتا ہے کہ وہ بل کی قبولیت یا نادائیگی پر قانونی چارہ جوئی کرے۔ مکفولیت کے اس سرٹیفیکٹ کو خط مکفولیت بھی کہتے ہیں۔ یہ بل کے فرد خدار کی جانب سے دیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ بارنامہ، انشورنس کا سرٹیفیکٹ، اور دیگر وثیقات بطور تحفظہ بینکار کو دئے جاتے ہیں۔ کبھی مکفولیت کی اصطلاح ناموزوں طور پر بھی استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً تمسکیہ رہن کیلئے بینکار مرہنہ اثاثے کے وثیقات قبول کر لیتا ہے اور قرضدار ایک میمورینڈم دیتا ہے جس میں تاجرت کی تفاصیل ہوتی ہیں جسے کبھی مکفولیت کا خط بھی کہتے ہیں لیکن قانونی مفہوم میں یہ مکفولیت نہیں قرار پاتی۔